یکساں قومی نصاب کے مطابق

بادبانِ اُردو

ایس ایل او پر مبنی نمونہ کے پرچہ جات

برائے جماعت نہم

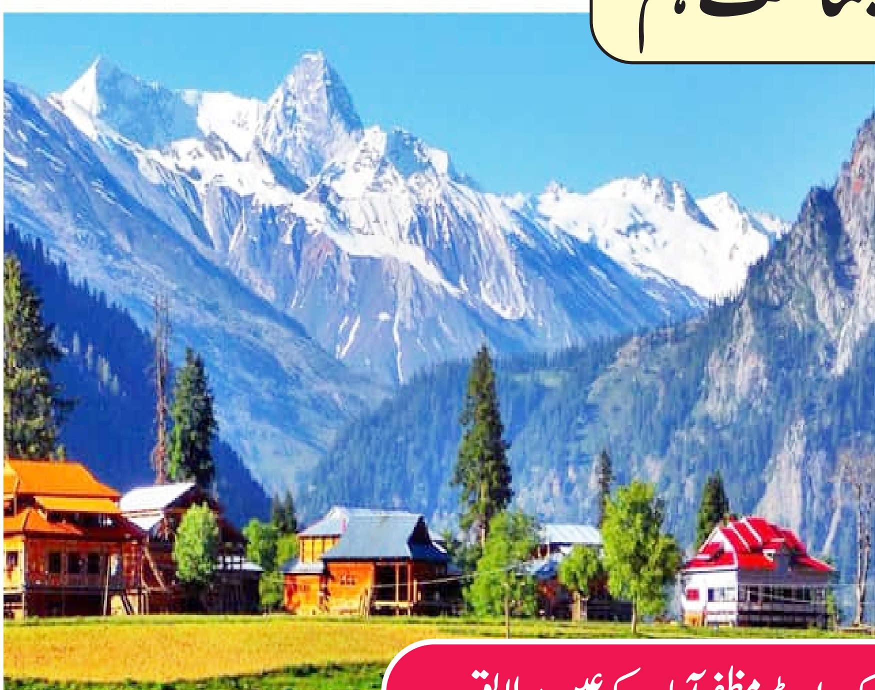
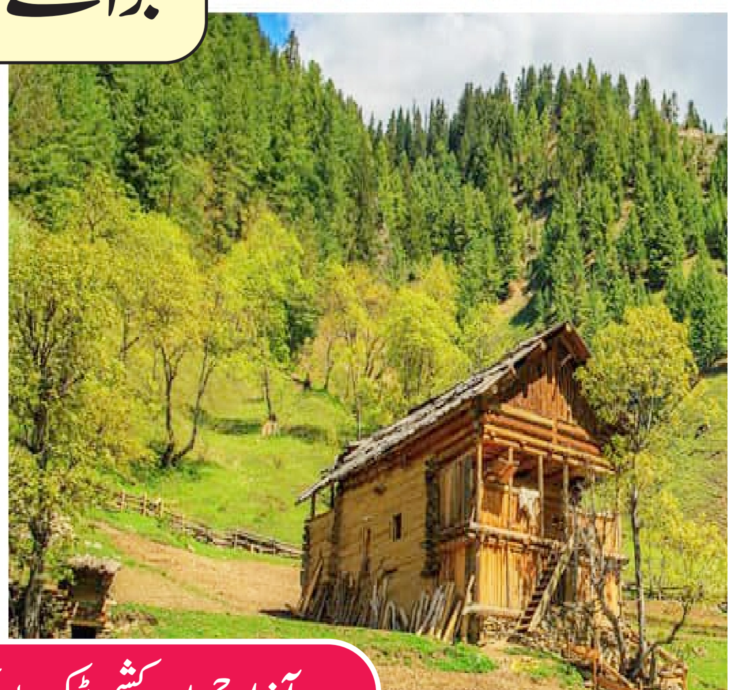

آزاد جموں وکشمیر ٹیکسٹ بک بورڈ، مظفرآباد کے عین مطابق

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بک کمپنی

بادبانِ اُردو

ماڈل پیپرز

برائے جماعت نہم

یکساں قومی نصاب کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: **بادبانِ اُردو ماڈل پیپرز** (برائے جماعت نہم)

مصنفین و مؤلفین: ڈاکٹر طاہر محمود

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بندر روڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عماد الدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

مؤلفین و مرتبّین

ڈاکٹر طاہر محمود

پی۔ایچ۔ڈی (اُردو)، ایم ایڈ، ماہرِ مضمون

رابعہ طاہر

ایم۔اے (اُردو)، بی ایڈ ماہر مضمون

ایڈیٹوریل بورڈ

ڈاکٹر روش ندیم (پی۔ایچ۔ڈی، اُردو)

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (صدر شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد)

ڈاکٹر ارشد معراج (ایسوسی ایٹ پروفیسر، بین الاقوامی یونی ورسٹی، اسلام آباد)

چوہدری محمد اسحاق (معلم گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، تراہیا، راول پنڈی)

نظرِ ثانی

پروفیسر مجیب الرحمان (سابقہ پروفیسر، ایچیسن کالج، لاہور)

پروفیسر رانا ندیم (ملتان پبلک سکول، ملتان)

پروفیسر شفا رانا (بیکن ہاؤس سکول، لاہور)

پروفیسر اسماء تنویر (سائی کیس سکول، لاہور)

ڈاکٹر وسیم انجم (وفاقی اُردو یونی ورسٹی، اسلام آباد)

ڈاکٹر صلاح الدین درویش

(ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو فیڈرل معلم)

ماڈل پیپر برائے جماعت نہم (اُردو) پیپر 1

کل نمبر:۷۵

حصہ اوّل

سوال نمبر:ا دیے گئے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔ (۱۵)

ا۔ مظفر وارثی کا اصل نام ہے:

ا۔ محمد مظفرالدین احمد صدیقی ب۔ مظفر احمد ج۔ سید عبداللہ د۔ مظفر علی خان

۲۔ ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں۔

ا۔ حمد ب۔ نعت ج۔ منقبت د۔ قصیدہ

۳۔ نصاب میں شامل ''حمد'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟

ا۔ مولانا ظفر علی خان ب۔ امیر مینائی ج۔ مظفر وارثی د۔ ماہرالقادری

۴۔ نصاب میں شامل حمد میں ردیف ہے

ا۔ وہی خدا ہے ب۔ خدا ہے ج۔ تو ہے د۔ ہے

۵۔ مشبہ اور مشبہ بہ کو کہا جاتا ہے:

ا۔ طرفین تشبیہ ب۔ اطراف تشبیہ ج۔ وجہ شبہ د۔ غرضِ تشبیہ

۶۔ وہ نظم جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی تعریف کی جائے کیا کہلاتی ہے؟

ا۔ شہر آشوب ب۔ قصیدہ ج۔ حمد د۔ نعت

۷۔ ظفر علی خان کا سنِ ولادت کون سا ہے؟

ا۔ ۱۸۷۳ء ب۔ ۱۸۷۴ء ج۔ ۱۸۷۵ء د۔ ۱۸۷۶ء

۸۔ شامل نصاب نظم ''نعت'' کس صنف نظم سے تعلق رکھتی ہے؟

ا۔ قطع بند ب۔ مثنوی ج۔ مسدس د۔ ترکیب بند

۹۔ شاعر نے غایتِ اولیٰ کسے کہا ہے؟

ا۔ اللہ تعالیٰ ب۔ آدم علیہ السلام ج۔ ابراہیم علیہ السلام د۔ موسیٰ علیہ السلام

۱۰۔ شاملِ نصاب نظم ''نعت'' کس کی تخلیق ہے؟

ا۔ ظفر علی خان ب۔ مظفر وارثی ج۔ اقبالؒ د۔ حفیظ تائب

۱۱۔ شاعر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے حوالے سے کس مقام کی حقیقتوں کی شناسائی کا ذکر کیا ہے؟

ا۔ مقامِ قطبیت ب۔ مقامِ بندگی

ج۔ جہاں جبریل علیہ السلام ہم نشیں ہوں د۔ جہاں جبریل علیہ السلام کے پر جلیں

۱۲۔ شاعر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو کس نورِ اولیں کا اجالا کہا ہے؟

ا۔ جس سے فرشتے پیدا کیے گئے ب۔ جو شب تارِ الست سے پھوٹا

ج۔ جو کوہِ طور سے پھوٹا د۔ جو وادیٔ سینا میں ظاہر ہوا

۱۳۔ شاعر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تمنا کو کون سی تمنا کہا ہے؟

ا۔ جس سے دنیا میں کامیابی ملے ب۔ جس سے آخرت میں کامیابی ملے

ج۔ جس سے دماغ زندہ ہے د۔ جس سے دل زندہ ہے۔

۱۴۔ شاعر نے بے نظیر ہونے کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے لیے کون سی ترکیب استعمال کی ہے؟

ا۔ شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ب۔ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ج۔ رحمتِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم د۔ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

۱۵۔ ظفر علی خان کی وجہِ شہرت کون سی شاعری ہے؟

ا۔ قومی ب۔ علامتی ج۔ رومانوی د۔ مزاحیہ

حصہ دوّم

سوال نمبر۲: دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے بارہ اجزاء کے جوابات تحریر کریں تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔سوال نمبر۱۹ کرنا لازمی ہے جس کے نمبر چار(۴) ہیں۔ **(۲۲)**

۱۔ آتش نے غزل کے مقطع میں کس بڑے شاعر کو مخاطب کیا ہے؟ اور اس کے متعلق ان کا کیا کہنا ہے؟

۲۔ آتش نے غزل کے مطلع میں انسان کی نیک نامی یا بدنامی کا معیار خلقِ خدا کو قرار دیا ہے۔اس کی وضاحت کریں۔

۳۔ انسان دنیا میں ایک فقیر کی مانند آتا ہے اور دعا دے کر چلا جاتا ہے۔یہاں میر نے کس کو دعا دے کر جانے کی بات کی ہے؟

۴۔ میر کو خدائے سخن کیوں کہا جاتا ہے؟

۵۔ سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ سے کیا مراد ہے؟

۶۔ زندگی اور موت کے متعلق شاعر مظفر وارثی نے کیا بیان کیا ہے؟

۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی بعثت کا مقصد بیان کریں۔

۸۔ نجاشی کے سامنے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا تقریر کی؟

۹۔ قرآن پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

۱۰۔ قیصر روم کے دربار میں ابوسفیان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دعوت کا احوال کس طرح بیان فرمایا؟

یا

۱۱۔ تزکیہ کے معنی بیان کریں اور اس حوالے سے قرآن پاک کی کسی ایک آیت کا ترجمہ بیان کریں۔

۱۲۔ حکمت کے معنی بیا کریں اور اس حوالے سے قرآن پاک کی کسی ایک آیت کا ترجمہ بیان کریں۔

۱۳۔ حروف عطف سے کیا مراد ہے مثال دے کر واضح کریں۔

یا

۱۴۔ تشبیہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں بھی تحریر کریں۔

۱۵۔ تلمیح کسے کہتے ہیں؟ کوئی سی دو تلمیحات تحریر کریں اور ان کے بارے میں مختصر بیان کریں۔

۱۶۔ حروف علت کسے کہتے ہیں مثال دے کر واضح کریں۔

یا

۱۷۔ حروف تاسف کی تعریف اور کوئی سے دو حروف تاسف تحریر کریں۔

۱۸۔ کوہ طور اور ید بیضا کی تلمیحات واضح کریں۔

۱۹۔ دیے گئے پیراگرف کی تلخیص کریں اور پیراگراف کا عنوان بھی تجویز کریں۔ (۴)

میرا ذہن اب بالکل ماؤف ہے۔ میری آنکھیں بند ہیں اور میں پھانسی پر چڑھنے والے اس مجرم کی طرح موت کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں جس کی گردن میں اسی کا پھندا ڈالا جا چکا ہے۔ اور جواب اس انتظار میں ہے کہ جلاد کب لیور کھینچے گا۔ میں اس وقت اگر کوئی آوازیں سن رہا ہوں تو وہ صرف میرے ساتھی کی ہے جو نیچے سے دے رہا ہے کہ خدارا نیچے اترو۔ تم بھیڑیے سے زیادہ طاقت ور ہو۔ بھیڑیا یوں ہی ایک خوف ہے۔ روئی کا ایک پہاڑ ہے جسے تم ایک ہی ٹھوکر سے اپنے راستے سے ہٹا سکتے ہو۔

حصہ سوم

۳۔ دیے گئے پیراگراف میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں نیز حوالہ متن اور سیاق وسباق بھی تحریر کریں۔ (۵)

(الف) حکمت کا لفظ قرآن پاک میں جہاں اس علم وعرفان کے معنی میں ہے، جو نور الٰہی کی صورت میں نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے سینہ میں ودیعت رکھا جاتا ہے اور جس کے آثار ومظاہر رسول کی زبان سے کبھی مصالح واسرار اور کبھی سنن واحکام کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں، وہیں اس کا دوسرا اطلاق اس علم وعرفان کے ان عملی آثار ونتائج پر بھی ہوتا ہے، جن میں بڑا حصہ اخلاقی تعلیمات کا ہے، قرآن میں دو موقعوں پر یہ بتایا گیا ہے کہ اس دوسرے معنی کی حکمت میں کون کونسی باتیں داخل ہیں، سورہ بنی اسرائیل میں توحید، والدین کی اطاعت وتعظیم ،قرابت داروں اور محتاجوں کی امداد کی نصیحت اور فضول خرچی ،بخل ،اولاد کشی ، بدکاری ،کسی بے گناہ کی جان لینے اور یتیموں کے ستانے کی ممانعت کے بعد ایفائے عہد کرنے ،ٹھیک ناپنے اور تولنے اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اس کے بعد ارشاد ہے:

''یہ حکمت کی ان باتوں میں ہے جن کو تیرے رب نے تجھ پر وحی کیا۔'' (۱۷/۱۷الاسرآء:۳۹)

(ب) شریف حسین کلرک درجہ دوم معمول سے کچھ سویرے دفتر سے نکلا اور اس بڑے پھاٹک کے باہر آ کر کھڑا ہو گیا جہاں سے تانگے والے شہر کی سواریاں لے جایا کرتے تھے۔ گھر کو لوٹتے ہوئے آدھے راستے تک تانگے میں سوار ہو کر جانا ایک ایسا لطف تھا جو اسے

مہینے کے شروع کے صرف چار پانچ روز ہی ملا کرتا تھا اور آج کا دن بھی انہی مبارک دنوں میں سے تھا۔ آج خلاف معمول تنخواہ کے آٹھ روز بعد بھی اس کی جیب میں پانچ روپے کا نوٹ اور کچھ آنے پیسے پڑے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ اس کی بیوی مہینے کے شروع ہی میں بچوں کو لے کر میکے چلی گئی تھی اور گھر میں وہ اکیلا رہ گیا تھا۔ دن میں دفتر کے حلوائی سے دو چار پوریاں لے کر کھالی تھیں اور اوپر سے پانی پی کر پیٹ بھر لیا تھا۔ رات کو شہر کے کسی سستے سے ہوٹل میں جانے کی ٹھہری تھی۔ بس بے فکری تھی۔ گھر میں کچھ ایسا اثاثہ تھا نہیں جس کی رکھوالی کرنی پڑتی۔ اس لیے وہ آزاد تھا کہ جب چاہے گھر جائے اور چاہے تو ساری رات سڑکوں ہی پر گھومتا رہے۔

۴۔ دیے گئے کسی ایک بند کی تشریح بحوالہ نظم و شاعر کریں۔ (۵)

(الف)

جلتے ہیں جبرائیلؑ کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمھی تو ہو
گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمھی تو ہو

(ب)

دیار عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر
خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر

۵۔ دیے گئے اشعار میں سے کوئی سے تین اشعار کی تشریح کریں نیز شاعر کا نام بھی تحریر کریں۔ (۹)

(الف)

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دُعا کر چلے

(ب)

بہت آرزو تھی گلی کی تیری
سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے

(ج)

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے ہے ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

(د)

زیرِ زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قارون نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

(ہ)

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا

٦۔ اپنے علاقے کے نائب ناظم کے نام درخواست لکھیں جس میں نالیوں کی صفائی کے متعلق کہا جائے۔ (٧)

٧۔ اپنے دوست کے نام خط تحریر کریں جس میں اسے گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دی جائے۔ (٨)

ماڈل پیپر برائے جماعت نہم(اُردو) پیپر 2

کل نمبر:۷۵

حصہ اوّل

سوال نمبر:ا دیے گئے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔ (۱۵)

ا۔ شریف حسین دفتر میں تھا؟

ا۔ چپڑاسی ب۔ باورچی ج۔ کلرک د۔ آفیسر

۲۔ شریف حسین کے جیب میں کن دنوں میں پیسے موجود ہوتے تھے؟

ا۔ مہینے کے شروع کے دنوں میں ب۔ مہینے کے درمیان میں

ج۔ مہینے بھر د۔ مہینے کے اختتام میں

۳۔ درخت پر کس چیز کی کمی پہلے شخص کو بھیڑیے سے مقابلہ کرنے پر مجبور کر رہی تھی؟

ا۔ خوراک کی ب۔ دوستوں کی ج۔ آزادی کی د۔ پیسے کی

۴۔ بھیڑیے کو دوسرے شخص نے نیچے اتر کر مارا

ا۔ تلوار سے ب۔ چھری سے ج۔ لکڑی سے د۔ ہاتھ سے

۵۔ میاں صاحب کا نام کیا تھا؟(بحوالہ سبق: آرام وسکون)

ا۔ اشتیاق ب۔ مشتاق ج۔ اشفاق د۔ اسحاق

٦۔ ملازم کیا چیز کوٹ رہا تھا؟

ا۔ نمک ب۔ مرچیں ج۔ ریٹھے د۔ گرم مصالحہ

۷۔ ح۔ درجۂ کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے:

ا۔ جِدّ وجُہد ب۔ صلاحیت ج۔ خوش بختی د۔ وسائل کا ہونا

۸۔ ڈاکٹر سراج الحسن کی ایک خوبی یہ تھی کہ وہ تھے:

ا۔ نبّاض ب۔ فیّاض ج۔ مردم شناس د۔ خوش مزاج

۹۔ نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' تحریر کردہ ہے:

ا۔ مرزا محمود سرحدیؔ ب۔ دلاور فگارؔ ج۔ پطرس بخاریؔ د۔ میر تقی میرؔ

۱۰۔ ''جاوید نامہ'' نظم ہے:

ا۔ مولانا الطاف حسین حالیؔ ب۔ فیض احمد فیضؔ ج۔ علامہ اقبالؔ د۔ محمود سرحدیؔ

۱۱۔ استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے:

ا۔ دو ب۔ تین ج۔ چار د۔ پانچ

۱۲۔ کنایہ کے لغوی معنی ہیں:

ا۔ اشارہ کرنا ب۔ چھپی ہوئی بات ج۔ مجاز د۔ واقعہ کا بیان

۱۳۔ مجاز مرسل میں معانی لیے جاتے ہیں:

ا۔ حقیقی ب۔ مجازی ج۔ خیالی د۔ فرضی

۱۴۔ ''اس کو کالے نے کاٹا'' قواعد کی رو سے کالا ہے:

ا۔ کنایہ ب۔ مجاز مرسل ج۔ استعارہ د۔ تشبیہ

۱۵۔ جس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے اور وہ غزل کا آخری شعر بھی ہو تو وہ کہلاتا ہے:

ا۔ قافیہ ب۔ ردیف ج۔ مطلع د۔ مقطع

حصہ دوم

سوال نمبر۲: دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے بارہ اجزاء کے جوابات تحریر کریں تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔سوال نمبر۱۹ کرنا لازمی ہے،جس کے نمبر چار(۴) ہیں۔ (۲۲)

۱۔ اخلاق حسنہ سے کیا مراد ہے؟

۲۔ شریف حسین نے کتبہ کیوں خریدہ؟

۳۔ علامتی افسانہ کیا ہے؟

۴۔ افسانہ ''بھیڑیا'' میں موجود شخص بھیڑیے سے بچنے کے لیے کہاں پناہ لیتا ہے؟

۵۔ بیماری کے باوجود میاں دفتر جانے کے لیے کیوں تیار ہو جاتا ہے؟

۶۔ مرزا اپنے بارے میں کلیم کے پاس کیا دعوے کیا کرتا تھا؟

۷۔ نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟

۸۔ مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟

۹۔ جو اندھے نہیں وہ بھی ریوڑیاں اپنوں ہی میں کیوں بانٹتے ہیں۔

۱۰۔ علامہ اقبال کی ضرب کون سی ہے؟ اور یہ کیا ہے؟

۱۱۔ اٹک کا نام کن دو وجوہات کی وجہ سے پڑنا مشہور ہے؟

۱۲۔ سفر نامہ کی تعریف کریں اور کسی دوسرے سفر نامہ نگار کے کوئی سے دو سفر ناموں کے نام بھی تحریر کریں۔

۱۳۔ ''جاوید نامہ'' میں نئے صبح و شام پیدا کرنے سے کیا مراد ہے؟

۱۴۔ بزرگانِ دین کی وجہ سے دین میں کیا بہتری آئی؟

۱۵۔ متشاعر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

۱۶۔ شہر آفتوں کے دور میں کس طرح سکون پاتا ہے؟

۱۷۔ شاعرہ کے خیال میں اس کے ڈوب جانے پر کیا ردعمل ظاہر ہوتا؟

۱۸۔ مطلع سے کیا مراد ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

۱۹۔ دیے گئے پیراگراف کو غور سے پڑھیں اور اس کی تلخیص کریں نیز مناسب عنوان بھی تجویز کریں۔ (۴)

یہ ایک عمدہ اور آزمودہ مقولہ ہے۔اس چھوٹے سے سے فقرے میں انسانوں اور قوموں اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ایک شخص میں اپنی آپ مدد کرنے کا جوش اس کی سچی ترقی کی بنیاد ہے اور جب کہ یہ جوش بہت سے شخصوں میں پایا جاوے تو وہ قومی ترقی اور قومی طاقت اور قومی مضبوطی کی جڑ ہے۔ جب کہ کسی شخص کے لیے کوئی دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس شخص میں سے یا اس گروہ میں سے وہ جوش اپنی مدد کرنے کا کم ہو جاتا ہے اور ضرورت اپنی آپ مدد کرنے کی اس کے دل سے مٹ جاتی ہے۔اور اسی کے ساتھ غیرت جو ایک نہایت عمدہ قوت انسان میں ہے اور اسی کے ساتھ عزت جو اصلی چمک دمک انسان کی ہے از خود جاتی رہتی ہے اور جب کہ ایک قوم کی قوم کا یہ حال ہو تو وہ ساری قوم دوسری قوموں کی آنکھ میں ذلیل اور بے غیرت اور بے عزت ہو جاتی ہے۔آدمی جس قدر کہ دوسرے پر بھروسا کرتے ہیں، خواہ اپنی بھلائی اور اپنی ترقی کا بھروسا گورنمنٹ ہی پر کیوں نہ کریں (یہ امر بدیہی اور لابُدی ہے) کہ وہ اسی قدر بے عزت ہوتے جاتے ہیں۔اے میرے ہم وطن بھائیو! کیا تمھارا یہی حال نہیں؟

حصہ سوم

۳۔ دیے گئے پیراگراف میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں نیز حوالہ متن اور سیاق وسباق بھی تحریر کریں۔ (۵)

(الف) یہ ایک نیچر کا قاعدہ ہے کہ جیسا مجموعہ قوم کے چال چلن کا ہوتا ہے۔یقینی اسی کے موافق اس کے قانون اسی کے مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔جس طرح کہ پانی خود اپنی پنسال میں آجاتا ہے، اسی طرح عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت ہوتی ہے اور جاہل و خراب و ناتربیت یافتہ رعایا پر ویسی ہی اکھڑ حکومت کرنی پڑتی ہے۔

(ب) ۱۸۲۳ء میں یہیں پٹھانوں اور سکھوں کی وہ فیصلہ کن جنگ ہوئی تھی جس کے بعد پوری وادیٔ پشاور سکھوں کے تصرف میں آ گئی تھی۔اُس روز پٹھان جی توڑ کر لڑے تھے۔ان کا مقابلہ رنجیت سنگھ اور کھڑک سنگھ سے تھا۔وہ دن بھر لڑتے رہے اور مرتے رہے۔ وہ قریبی ٹیلوں پر جمع ہوتے تھے اور یلغار کرتے ہوئے اترتے تھے۔سہ پہر کو سکھوں کی ہمّت جواب دینے لگی۔اس پر رنجیت سنگھ نے خود پرچم اٹھایا اور فوج کی قیادت سنبھال لی۔آخری معرکہ مغرب کے وقت ہوا۔اُس وقت لڑنے کے لیے صرف دو سو یوسف زئی بچے تھے۔کچھ دیر بعد وہ بھی نہ بچے۔قریبی ٹیلوں پر آج بھی دور دور تک قبریں نظر آتی ہیں۔

۴۔ دیے گئے کسی ایک بند کی تشریح بحوالہ نظم و شاعر کریں۔ (۵)

(الف)

مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی
فضیلت نہ عزت نہ فرماں روائی
نہال اس گلستاں میں جتنے بڑے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

(ب)

وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشیں ہے وہاں ہے ''ایمپائر''
وہاں ریاضِ مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے
وہاں بھی کھیل میں ''نو بال'' ہو تو ''فاؤل'' ہے
یہاں بھی شعر میں اِبہام ہو تو ''فاؤل'' ہے

۵۔ دیے گئے اشعار میں سے کوئی سے تین اشعار کی تشریح کریں نیز شاعر کا نام بھی تحریر کریں۔ (۹)

(الف)

تم ہی واقف نہ تھے آدابِ جفا سے ورنہ
ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

(ب)

آفتوں کے دور میں
چین کی گھڑی ہے تو

(ج)

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے ہے ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

(د)

زیرِ زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قارون نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

(ہ)

دوستوں کے درمیاں
وجہِ دوستی ہے تو

۶۔ محکمہ صحت کے نام درخواست تحریر کریں جس میں محلے میں تیزی سے پھیلنے والی بیماری ہیضہ کے متعلق آگاہ کیا جائے ۔ (۷)

۷۔ اپنے والد صاحب کے نام خط تحریر کریں جس میں ان سے نئے سال کے لیے فیس اور کتابوں کی خریداری کے لیے پیسوں کا مطالبہ کیا جائے۔ (۸)

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حَسین شاد باد

تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان

مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام

قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد

شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال

ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال

سایۂ خدائے ذُوالجلال

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بُک کمپنی

ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔

لاہور آفس: 7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

EXCEL
BOOK COMPANY